ہندوستان اسلام سے پہلے

ہندوستان کی تعمیر ترقی میں اسلام اور مسلمانوں کا حصہ کیا ہے؟ اس سوال کا صحیح جواب معلوم کرنے کے لئے آپ کو یہ دیکھنا چاہئے۔ کہ ظہور اسلام سے پہلے ہندوستان کیا تھا؟ اور بعد میں کیا سے کیا ہوگیا؟ ہم اس مضمون میں انصاف پسند لوگوں کے لئے دو چیزیں بیان کریں گے۔

۱۔ ظہور اسلام کے وقت ہندوستان کی کیا حالت تھی۔

۲۔ جب ہم مسلمان یہاں پہونچے۔ یہاں کیا حالت تھی؟

مولانا سلیمان ندوی "شب ظلمت" کے زیر عنوان لکھتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے تمدن کے پانچ مختلف دور گذرے ہیں۔

۱۔ دور ویدک عہد ۲۰۰۰ قبل مسیح سے ۱۴۰۰ء قبل مسیح تک۔

۲۔ دور جنگ کوروں اور پانڈوں وغیرہ کی جنگ کا زمانہ ۱۴۰۰ء قبل مسیح سے ۱۰۰۰ء قبل مسیح تک۔

۳۔ دور عقلیت: جس میں حکماء و عقلا کا دور دورہ تھا ۱۰۰۰ء قبل مسیح سے ۲۰۰ء قبل مسیح تک۔

۴۔ بدھ دور۔ جس میں بدھ کا عروج ۵۰۰ء قبل مسیح سے ۸۰۰ء تک رہا

۵۔ براہمنک دور جس میں وید۔ یا گوتم بدھ کی تعلیمات کی بجائے پرانوں کے احکام پر عمل ہوتا تھا یہ عہد ۸۰۰ء سے مسلمانوں کے داخلہ ہند تک قائم رہا۔

ہندوستان ظہور اسلام سے پہلے۔ مورخین کا اجماع ہے۔ کہ قدیم ہندوستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ تاریک اور نقائص سے معمور آخری دور ہے۔ جو تقریباً ۶۰۰ء سے شروع ہوتا ہے اس دور کے نمایاں خصوصیت حسب ذیل تھے۔

۱۔ شرک جو ابتدا ہی سے ہندوستان کے خمیر میں داخل تھا۔ اب وہ اعتدال سے خارج ہوگیا۔ چنانچہ ویدوں، جو ۳۳ دیوتاؤں تک پہنچ گئی

۲۔ ویدک عہد میں اصنام کی پرستش کا رواج نہ تھا۔ لیکن اس زمانے میں مندروں کے اندر بت پرستی علی العموم رائج ہوگئی۔

۳۔ مندروں کے محافظین بداخلاقی کا سرچشمہ تھے جو لاکھوں کروڑوں ناواقف پرستش کرنے والوں کو مذہب کے نام سے خوب لوٹتے تھے

۴۔ ویدک عہد میں ساری ہندو قوم میں یگانگی تھی۔ لیکن اب ذات پات کی تفریق شروع ہوگئی جو نظام معاشرت کے لئے تباہ کن تھی۔

۵۔ اچھوتوں کو محکومیت و غلامی کا درجہ دیا گیا۔